2 ستمبر 2024ء | 17 صفر 1446ھ | جلد 28 | شمارہ 35

ضلع ہیلتھ آفیسر کا ہسپتالوں کا اچانک دورہ، کئی خامیاں دور کرنے کا حکم

ضلع ہیلتھ آفیسر کا ہسپتالوں کا اچانک دورہ، کئی خامیاں دور کرنے کا حکم

(نمائندہ خصوصی)

ضلع ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فرحانہ نورین نے جمعرات کی صبح ضلع کے تین بڑے سرکاری ہسپتالوں کا اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے ایمرجنسی وارڈ، زچہ و بچہ مرکز اور آؤٹ ڈور شعبے کا معائنہ کیا۔ ڈاکٹر فرحانہ نورین کے ہمراہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سلیم الدین کھوسو اور ایڈمنسٹریٹو آفیسر محمد ارشد لغاری بھی تھے۔ دورے کا مقصد ہسپتالوں میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا براہِ راست جائزہ لینا تھا۔

ڈاکٹر فرحانہ نورین نے ایمرجنسی وارڈ میں زخمیوں کے لیے مختص بستروں، آکسیجن سلنڈرز اور ادویات کے ذخیرے کا بغور جائزہ لیا۔ انہوں نے ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں اور نرسوں سے بھی ملاقات کی اور ان سے دریافت کیا کہ رات کے اوقات میں ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ایمرجنسی وہ جگہ ہے جہاں ایک منٹ کی تاخیر بھی کسی کی جان لے سکتی ہے، اس لیے یہاں کسی بھی قسم کی سستی یا لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی۔‘‘

زچہ و بچہ مرکز کے دورے کے دوران ڈاکٹر فرحانہ نورین نے لیبر روم، نوزائیدہ بچوں کے نگہداشت یونٹ اور حفاظتی ٹیکوں کے شعبے کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ زچگی کے دوران ماؤں کو دی جانے والی ادویات کے ساتھ ساتھ ان کی غذائی ضروریات پر بھی خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ایک صحت مند ماں ہی ایک صحت مند بچے کو جنم دے سکتی ہے، اس لیے ہمیں ماں اور بچے دونوں کی صحت کو یکساں اہمیت دینی ہوگی۔‘‘

آؤٹ ڈور شعبے کے دورے کے دوران ڈاکٹر فرحانہ نورین نے مریضوں کی رجسٹریشن کے نظام، انتظار گاہوں میں بیٹھنے کی سہولیات اور صفائی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ مریضوں کے ساتھ نرمی اور خوش اخلاقی سے پیش آیا جائے اور کسی بھی شکایت کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہسپتال عوام کی امانت ہیں اور ہر ملازم کو اس بات کا احساس ہونا چاہیے کہ وہ عوام کے خدمت گار ہیں۔‘‘

دورے کے بعد ڈاکٹر فرحانہ نورین نے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی جس میں تمام ہسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ایمرجنسی انچارجز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ادویات کی خریداری، ایمبولینس سروس کی بہتری اور ہسپتالوں کی صفائی کے نظام پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ڈاکٹر فرحانہ نورین نے ہدایت کی کہ ہر ہسپتال میں ایک شکایت رجسٹر رکھا جائے اور ہر ہفتے اس کا جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہسپتال آنے سے ڈریں نہیں بلکہ یہاں آ کر خود کو محفوظ اور باعزت محسوس کریں۔‘‘

اجلاس میں یہ بھی طے ہوا کہ ضلع کے 75 دیہی مراکزِ صحت میں ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ایک ماہانہ نگرانی کا نظام وضع کیا جائے گا۔ ڈاکٹر فرحانہ نورین نے کہا کہ ’’ہسپتال کی چار دیواری کے اندر کی خامیاں دور کرنا ضروری ہے، لیکن اصل امتحان ان مراکز کا ہے جو دور دراز دیہات میں ہیں اور جہاں عام آدمی کو پہلا طبی سہارا ملتا ہے۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ ان مراکز کے دورے ہر پندرہ دن بعد خود کریں گی۔

(صفحہ 9، کالم 4 میں ملاحظہ کریں)

ضلع کونسل کی 12 ویں برسی پر 31 رکنی کمیٹی تشکیل

(نمائندہ خصوصی)

ضلع کونسل کے پہلے منتخب بورڈ کی 12 ویں برسی کے موقع پر 31 رکنی کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ کمیٹی کا مقصد ضلع کونسل کے قیام، اس کے ابتدائی برسوں کی کارکردگی اور بعد کے ادوار میں اس کے ارتقا کو دستاویزی شکل دینا ہے۔ کمیٹی کے کنوینر کے فرائض ڈاکٹر نسرین جلیل انجام دیں گی، جبکہ سابق ناظمین، نائب ناظمین اور مختلف ادوار میں رکن رہنے والے ارکان کمیٹی کے رکن نامزد کیے گئے ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کمیٹی 60 روز میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔

کمیٹی کے پہلے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر نسرین جلیل نے کہا کہ ضلع کونسل محض ترقیاتی اسکیموں کا نام نہیں بلکہ یہ وہ ادارہ ہے جس نے پہلی بار عام شہری کو یونین کونسل کی سطح سے اوپر فیصلہ سازی میں براہِ راست شریک کیا۔ ان کے بقول ’’اگر ہم نے آج یادداشت محفوظ نہ کی تو آنے والی نسل کو یہ بھی معلوم نہیں ہوگا کہ پہلے منتخب نمائندوں نے کن حالات میں کام کیا، کون سے منصوبے کن رکاوٹوں کے باوجود مکمل ہوئے اور کہاں ہم سے غلطیاں ہوئیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ کمیٹی کسی کی تعریف یا تنقید کے لیے نہیں بلکہ ریکارڈ کی درستی کے لیے کام کرے گی۔

کنوینر نے بتایا کہ کمیٹی تحریری دستاویزات کے ساتھ ساتھ زبانی تاریخ کے طریقے بھی اختیار کرے گی۔ اس کے تحت سابق ناظمین، نائب ناظمین اور طویل عرصہ رکن رہنے والے ارکان کے انٹرویوز ریکارڈ کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق ہر انٹرویو کی ایک نقل ضلع کونسل کی لائبریری میں محفوظ کی جائے گی، جبکہ ایک نقل ضلع کونسل کے ڈیجیٹل آرکائیو میں بھی منتقل کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ کل کا طالب علم جب ضلع کونسل کے بارے میں تحقیق کرے تو اسے ادھر ادھر بھٹکنا نہ پڑے، ایک ہی جگہ سے اسے بنیادی مواد مل جائے۔‘‘

کمیٹی کے رکن سابق ناظم حاجی عبدالرحیم خٹک نے تجویز دی کہ برسی کے موقع پر ایک یادگاری مجلہ بھی شائع کیا جائے جس میں ہر دور کے نمایاں کاموں کی تصویری جھلکیاں شامل ہوں۔ کمیٹی کے رکن سابق نائب ناظم محترمہ شمیم آرا بلوچ نے کہا کہ خواتین اور اقلیتی نشستوں پر منتخب ہونے والے ارکان کے تجربات کو الگ سے ریکارڈ کیا جانا چاہیے، کیونکہ ان کی جدوجہد اکثر رسمی کارروائیوں میں دب کر رہ گئی۔ کنوینر نے اس تجویز کو کمیٹی کے ضابطۂ کار میں شامل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔